ہیں ؟ اور کس طرح اجتماعی امن وامان اس کے ذریعہ اب بھی حاصل کیا جا سکتا ہے ؟ رسالہ کا مطالعہ "ہم خرما وہم ثواب" کا مصداق ہوگا۔

ٹالسٹائی کی کہانیاں | مترجمہ جناب یزدانی صاحب جالندھری تقطیع خورد ضخامت ۱۸۹ صفحات طباعت وکتابت اور کاغذ بہتر قیمت مجلد عہ پتہ:۔ نراین دت سہگل اینڈ سنز تاجران کتب لوہاری گیٹ لاہور

یہ کتاب مشہور روسی فلاسفر اور اخلاقی مفکر "ٹالسٹائی" کی دس کہانیوں کا ترجمہ ہے۔ ٹالسٹائی کی افسانہ نگاری کا مقصد تفریح طبع کا سامان بہم پہنچانا نہیں ہوتا بلکہ سامعین کے دل پر ایک نہ ایک اخلاقی درس کا نقش قائم کرنا ہوتا ہے۔ چنانچہ ان دس افسانوں میں بھی اس نے بڑی خوبی اور عمدگی سے صبر واستقلال۔ عدم تشدد محبت اور باہمی اخوت وبرادری۔ غریبوں پر رحم وکرم وغیرہ ان اخلاقی امور پر زور دیا ہے اور ان کی خوبیاں بیان کی ہیں۔ ترجمہ بہت صاف اور شستہ ہے۔ پڑھنے میں اصل کا لطف آتا ہے، اخلاقی اور ادبی دونوں حیثیتوں سے اس کتاب کا مطالعہ مفید اور دلچسپی کا سبب ہوگا۔

اردو دانی کی کتابیں | حصہ اول وحصۂ دوم۔ مرتبہ محمد اظہر الدین صاحب تقطیع کلاں ضخامت حصہ اول ۵۶ وحصۂ دوم ۵۲ صفحات۔ طباعت وکتابت صاف اور روشن پتہ:۔ سب رس کتاب گھر رفعت منزل خیریت آباد حیدرآباد دکن۔

محمد اظہر الدین صاحب نے اردو دانی کی کتابوں کے یہ دونوں حصے مولوی محمد سجاد مرزا صاحب ایم۔ اے (کینٹب) کے زیر نگرانی مرتب کئے ہیں ان کی خصوصیات یہ ہیں کہ روزمرہ کی زندگی سے متعلق تقریباً ایکسو نو تصویریں قانون تلازم کے مطابق دی گئی ہیں تاکہ ان کے ذریعہ الفاظ کی شکلیں ذہن نشین ہوجائیں۔ ہر لفظ کے بول کو الگ الگ لکھا گیا ہے۔ الفاظ کی تحلیل کرکے حرفوں کی پوری شکلیں اور ان کے جوڑوں کی شکلوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ رسم الخط ایسا استعمال کیا گیا ہے کہ حرفوں کی اصلی شکلیں حتی الامکان اپنی حالت پر قائم رہیں۔ ان کے علاوہ ذخیرۂ الفاظ کو جملوں میں بار بار استعمال کیا گیا ہے تاکہ طالب علم کو مشق ہوجائے

امید ہے کہ یہ سلسلہ اردو زبان کی تعلیم کو سہل بنانے میں کارگر ثابت ہوگا۔

ترکی افسانے ترجمہ مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۲۲ صفحات کتابت طباعت عمدہ کاغذ متوسط قیمت ۸؍ پتہ:۔ دفتر اخبار "ھند" کلکتہ۔

یہ چند بلند پایہ ترکی افسانوں کا ترجمہ ہے جو عربی زبان کے واسطہ سے اردو میں کیا گیا ہے۔ پہلے یہ افسانے ایک ایک کرکے ہفتہ وار ہند میں شائع ہوتے رہے تھے اب انھیں کتابی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ ان افسانوں کا مقصد محض تفریح خاطر اور دفع الوقتی نہیں، بلکہ ان میں ترکوں کی زندگی کے ان خطوط و نقوش کو نمایاں کیا گیا ہے جو قیام جمہوریت کے بعد سے وہاں رونما ہو گئے ہیں۔ ان افسانوں سے ترکوں کے معاشرتی اور ذہنی انقلاب اور ان کے جدید رجحانات پر روشنی پڑتی ہے اور ان کی موجودہ زندگی کے دونوں رخ اچھے اور برے صاف صاف نظر آجاتے ہیں۔ ترجمہ کی سلاست و شستگی اور زبان کی سادگی و روانی کے لئے لائق مترجم کا نام کافی ضمانت ہے۔

اقبال کی پیش گوئیاں مرتبہ جناب عرشی صاحب امرت سری تقطیع کلاں ضخامت ۱۶ صفحات کتابت و طباعت عمدہ قیمت ۳ پتہ:۔ دفتر امتِ مسلمہ امرت سر (پنجاب)

ہر قومی شاعر جب کسی خاص ماحول سے متاثر ہو کر اپنی قوم کو کوئی پیغام دیتا ہے تو لازمی طور پر اس کے کلام میں بعض مستقبل کے واقعات کی نسبت کچھ پیش گوئیاں آہی جاتی ہیں۔ اس مختصر مجموعہ میں عرشی صاحب نے ڈاکٹر اقبال مرحوم کے کلام کا تتبع کر کے ایسے اشعار یکجا کر دیئے ہیں جن میں اسلام کے عروج۔ تمدن مغربی کا زوال۔ اور جدید نظام عالم وغیرہ کی نسبت پیش گوئیاں کی گئی ہیں۔ سرلوح پر یہ شعر لکھا ہوا ہے۔

خبر ملی ہے خدایانِ بحر و بر سے مجھے　　　فرنگ رہگزر سیل بے پناہ میں ہے

موقع بموقع عرشی صاحب نے اشعار کی تشریح کر کے بعض خاص خاص واقعات پر ان کو منطبق بھی